خلاصہ خطبہ جمعہ 23 جون 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنگ بدر کے واقعات کے تسلسل میں فرمایا کہ جب رسول اللہ صلعم کو علم ہوا کہ قریش کا لشکر مسلمانوں پر حملہ کیلئے آرہا ہے تو آپ صلعم نے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے مشورہ فرمایا۔ اس موقع پر پہلے حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ نے احسن رنگ میں تقریر فرمائی۔ اس کے بعد حضرت مقداد بن عمرو نے رسول اللہ صلعم سے فرمایا: یارسول اللہ، جدھر اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے آپ وہاں تشریف لے جائیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ بخدا ہم آپ کو وہ جواب نہ دیں گے جو جواب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ کو دیا تھا کہ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ۔ کہ جا تو اور تیرا رب دونوں لڑو۔ ہم تو یہاں ہی بیٹھے رہیں گے۔ بلکہ ہم یوں کہیں گے کہ آپ اور آپ کا رب تشریف لے جائے اور جنگ کیجیے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ مل کر جنگ کریں گے۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اگر آپ ہمیں برق العماد تک بھی لے جائیں تو ہم آپ کے ساتھ چلیں گے۔ (برق العماد یمن میں ہے اور عربوں میں دور کی مسافت کو بیان کرنے کیلئے اس کی مثال دی جاتی تھی)۔ پھر فرمایا کہ آپ کی معیت میں دشمن سے جنگ کرتے جائیں گے یہاں تک کہ آپ وہاں پہنچ جائیں۔ رسول اللہ صلعم نے انہیں کلمہ خیر سے نوازا اور ان کیلئے دعا فرمائی۔

لیکن حضرت ابو بکر، حضرت عمر، اور حضرت مقداد تینوں بھی مہاجرین میں سے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی یہ خواہش تھی کہ انصار مدینہ کی نمائندگی میں بھی کوئی بولے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ اے لوگو، مجھے مشورہ دو۔ اس پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی مندرجہ ذیل تقریر تاریخ میں درج ہے۔ آپ نے فرمایا:

یوں لگتا ہے کہ آپ صلعم مدینہ والوں کی رائے جاننا چاہتے ہیں۔ بیشک ہم آپ پر ایمان لے آئے ہیں۔ ہم نے آپ کی تصدیق کی ہے۔ اور ہم نے گواہی دی ہے کہ جو دین آپ لے کر آئے ہیں وہ حق ہے۔ اور ہم نے آپ کا حکم سننے اور اس کو بجالانے کا پختہ عہد کیا ہے۔ یارسول اللہ! آپ تشریف لے چلیئے جدھر آپ کا ارادہ ہے۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے اگر آپ ہمیں سمندر کے پاس لے جائیں اور خود اس میں داخل ہو جائیں تو ہم بھی آپ کے ساتھ سمندر میں چھلانگ لگا دیں گے۔ ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہیں رہیگا۔ ہم جنگ میں صبر کرنے والے ہیں اور دشمن سے مڈھ بھیڑ کے وقت وفاد کھانے والے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے آپ کو وہ کارنامے دکھائے گا جس سے آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے گی۔ حضرت سعد کی یہ بات سن کر رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے اور فرمایا تمہیں خوشخبری ہو،

اللہ نے مجھے دو گروہوں میں سے ایک گروہ پر غلبہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ خدا کی قسم میں اس وقت وہ جگہ دیکھ رہا ہوں جہاں دشمن کے آدمی قتل ہو ہو کر گریں گے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے جنگ بدر کی مزید تفصیلات بیان فرمائیں۔

آخر میں حضور انور نے مندرجہ ذیل مرحومین کی نماز جنازہ کا اعلان فرمایا اور ان کے نیک اوصاف بیان فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89